شعر وادب کی چاشنی، توحید و رسالت سے حد درجہ شیفتگی اس پر مستزاد۔

مؤلف کی تحریروں، تصنیفات اور علم و فضل کا شہرہ تو بہت ہے مگر بہت کم لوگوں کو یہ معلوم ہے کہ وقت کا عظیم مصنف و خطیب ایک کامیاب مدرس بھی ہے مگر پاؤں سے معذور ہے لہٰسے اپنے تلامذہ و مستفیدین کاندھوں پر اُٹھائے لیے پھرتے ہیں۔

خطبات کے ہر سہ جلدوں میں نقالی نہیں انداز بیان اپنا اور انفرادیت کا حامل ہے وہ خود پُرخلوص ہیں تو تقریر کا ایک ایک لفظ پُرتاثیر اور سامعین و قارئین کے دلوں میں گھر کرنے والا ہے۔ جلد اول میں دس، جلد دوم میں دس اور جلد سوم میں پندرہ تقاریر ہیں موضوعات حسب ضرورت جامع اور زمانۂ حال کے تقاضوں کے مطابق ہیں ذاتی مطالعہ واستفادہ، اصلاح ظاہر و باطن، ذوق علم و تاریخ کی تشنگی کا وافر سامان اور فن خطابت کی تکمیل کی ناگزیر رہ گزر اور ایک خطیب بننے کے لیے اچھی اور لازمی کتاب ہے عمدہ طباعت، معیاری کتابت، مضبوط گولڈن جلد، یقیناً قارئین اس کی قدر کریں گے۔

دروس سورۃ الفاتحہ

تالیف: مولانا علی اصغر عباسی۔ صفحات: ۳۱۲ قیمت درج نہیں

ملنے کا پتہ: مکتبہ عباسیہ جامع مسجد نیلا گنبد لاہور

زیر نظر کتاب شمس العلوم والمعارف فیلسوف اسلام حضرت مولانا شمس الحق افغانی نور اللہ مرقدہ کے ان علمی شہ پاروں کا مجموعہ ہے جو تعوذ و تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ کے درس کے دوران آپ بیان کرتے تھے۔ حضرت افغانی کی طرف نسبت اور نامور خطیب فاضل اجل حضرت مولانا علی اصغر صاحب کی محنت کتاب کی عظمت کیلئے بڑی دلیل ہے۔ ۶۴ صفحات کا ابتدائی حصہ فہرست اور نامور علماء کرام کے تاثرات پر مشتمل ہے، ۵۴ صفحات میں کتاب کے تعارف کے لیے حضرت افغانیؒ اور مرتب کا تاریخی و سوانحی تذکرہ کیا گیا ہے جبکہ ۹۰ صفحات میں تعوذ و تسمیہ کے متعلقات اور ۱۴۳ صفحات میں سورۃ الفاتحہ کی آٹھ قسم کی تفسیر اور اس پر گیارہ اعتراضات کا تفصیلی تجزیہ کیا گیا ہے کتاب کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ درس نظامی کے صحیح طریقہ پر پڑھنے والے میں اتنی استعداد ضرور پائی جاتی ہے جس سے دیکھ کر جدید محققین اپنے قابل فخر سکالروں کو بھول سکتے ہیں۔ آپ کا انداز تفسیر بذات خود قابل تحقیق موضوع ہے، شاید اس میں مبالغہ نہ ہو کہ علمی دنیا میں آپ شاہ ولی اللہ دہلوی کی طرح مستقل علمی اصطلاحات کے موجد ہیں۔ معرکۃ الآراء مسائل اور علمی مباحث میں آپ مستقل رائے اور فکر رکھتے ہیں جس کی تشہیر و تبلیغ آپ کے فیض یافتہ حضرات کے ذمہ قرض ہے یہ کتاب علماء و فضلاء کے علاوہ عصری علوم سے شناسائی رکھنے والوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ (مفتی غلام الرحمٰن)